از عدالتِ عظمیٰ

اسماعیل عبدل لطیف شیخ

بنام

سٹیٹ آف مہاراشٹر او دیگر

تاریخ فیصلہ: 29 فروری، 1996

[ایس۔ پی۔ بھروچا اور بی۔ ایل۔ ہنسریا، جسٹس صاحبان]

قانونِ ملازمت:

سب انسپکٹر کے عہدے پر ترقی سے متعلق بمبئی ممنوعہ اور ایکسائز ڈیپارٹمنٹ قواعد، سال 1958:

قاعدہ 3-کانسٹیبل-سب انسپکٹر کے عہدے پر ترقی-جسمانی پیائش کی ضرورت-اپیل کنندہ کو 1966 میں سینے کی پیائش مطلوبہ معیار سے کم ہونے کی بنیاد پر خارج کر دیا گیا تھا-1970 میں دی گئی ترقی-قرار پایا کہ، سب انسپکٹروں کے معاملے میں جسمانی ضرورت سے متعلق قاعدہ لاگو نہیں ہوتا ہے-اپیل کنندہ کو 1966 میں خارج ہونے کی تاریخ سے ترقی یافتہ سمجھا جائے گا-نظریاتی ترقی صرف سنیارٹی کے فائدے تک محدود رہے گی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:01
I attest to the accuracy and
integrity of this document

مدعا علیہ ریاست کے ممنوعہ اور ایکسائز محکمے میں کانسٹیبل، اپیل کنندہ کا 1966 میں سب انسپکٹر کے عہدے پر ترقی کے لیے انٹرویو کیا گیا تھا، لیکن اسے اس بنیاد پر خارج کر دیا گیا کہ اس کے سینے کی پیمائش مطلوبہ معیار سے کم تھی۔ انہیں 1970 میں اس عہدے پر ترقی دی گئی۔ ان کا دعوی کہ ان کی ترقی 1966 سے نافذ العمل ہونی چاہیے، مہاراشٹر ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل نے خارج کر دیا۔

اس عدالت میں اپیل میں، اپیل کنندہ کے لیے یہ دلیل دی گئی کہ 1966 میں اس کا خارج ہونا قابل قبول نہیں تھا کیونکہ 1958 کے قواعد کے تحت سینے کی پیمائش کے حوالے سے کوئی ضرورت نہیں تھی؛ اور یہ کہ حکومت نے کچھ افراد کو ترقی کے عہدے پر فائز ہونے کی اجازت دی تھی حالانکہ وہ مطلوبہ اونچائی سے کم تھے۔

اپیل کی اجازت دیتے ہوئے، یہ عدالت

قرار دیا گیا کہ: 1.1. سب انسپکٹروں کے معاملے میں جسمانی ضرورت سے متعلق اصول کا کوئی اطلاق نہیں ہوتا ہے۔ قاعدہ 3، سال 1958 کے قواعد میں سب انسپکٹروں کے لیے اہلیت کے طور پر جسمانی ضرورت کا ذکر نہیں کیا گیا ہے۔

1.2. اس کے علاوہ، حکومت نے کچھ افراد کو مطلوبہ اونچائی سے کم ہونے کے باوجود سب انسپکٹر کے ترقیاتی عہدے پر فائز ہونے کی اجازت دی ہے، اسی طرح کا فائدہ اپیل کنندہ کو فراہم کرنا ہوگا کیونکہ اس کے معاملے میں جسمانی ضرورت میں کمی سینے کے مطلوبہ پیمائش کے نہ ہونے سے متعلق ہے۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:01
I attest to the accuracy and
integrity of this document

2. سب انسپکٹر کے عہدے پر اپیل کنندہ کی ترقی سال 1966 میں اس کے خارج ہونے کی تاریخ سے سمجھی جائے گی۔ یہ نظریاتی ترقی صرف سنیارٹی کے فائدے تک محدود رہے گی۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 5522، سال 1994۔

مہاراشٹر ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل، بمبئی میں 303، سال 1991 کے 15.6.93 کے فیصلے اور حکم نامے سے۔

اپیل گزاروں کے لیے اے ایم خان ولکر۔

جواب دہندگان کے لیے ایس ایم جادھو اور ڈی ایم نرگولکر۔

عدالت کا فیصلہ ہنسریا جسٹس نے سنایا۔

اپیل کنندہ نے 1961 میں کانسٹیبل کی حیثیت سے محکمہ ممنوعہ اور ایکسائز میں شمولیت اختیار کی۔ اگلی ترقیاتی پوسٹ سب انسپکٹر کی ہے۔ در حقیقت 1966 میں اس عہدے کے لیے ان کا انٹرویو لیا گیا تھا، لیکن اس بنیاد پر ترقی نہیں دی گئی کہ ان کے سینے کی پیمائش اس عہدے پر فائز ہونے کے لیے درکار معیار سے کم تھی۔ بالآخر 1970 میں انہیں سب انسپکٹر کے طور پر ترقی دی گئی۔ تاہم، ان کی شکایت یہ ہے کہ ترقی کا تعلق 1966 سے ہے کیونکہ اس سال ان کا خارج ہونا دو وجوہات کی بنا پر قابل قبول نہیں تھا۔ (1) ایسی کوئی ضرورت نہیں ہے جو خود مہاراشٹر ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل کے فیصلے سے ظاہر ہو، جس میں ششی کانت ڈھاکو چوون کے معاملے میں منتقلی کی درخواست نمبر 278، سال 1991 میں 27.8.1993 پر پیش کیا گیا تھا، جبکہ ٹریبونل میں ان کا نقطہ نظر اس بنیاد پر 15.6.1993 کے ایک حکم سے خارج کر دیا گیا تھا کہ انہوں نے

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:01
I attest to the accuracy and integrity of this document

جسمانی ضرورت کو پورا نہیں کیا تھا۔ اور (2) حکومت نے ایس / شری ایس ایچ اوحاد اور ایس کے تھوراٹ کو ترقیاتی عہدے پر فائز ہونے کی اجازت دی تھی حالانکہ وہ قد سے نیچے تھے۔

2. ہم دونوں شکایات میں اہلیت پاتے ہیں کیونکہ جسمانی ضرورت سے متعلق اصول کا سب انسپکٹروں کے معاملے میں کوئی اطلاق نہیں ہوتا جیسا کہ چوہان کے معاملے میں ٹریبونل کے فیصلے سے ظاہر ہوتا ہے۔ چوون کے مقدمے کو اس بنیاد پر الگ نہیں کیا جاسکتا کہ اس کا تعلق سر شتہ کلریکل سے تھا جبکہ اپیل کنندہ کانسٹیبل شاخ میں تھا، جیسا کہ ریاست کے فاضل وکیل نے کرنے کی کوشش کی تھی، چونکہ چوون کے معاملے میں ٹریبونل کے ذریعے نوٹ کیے گئے قاعدے 3 میں سب انسپکٹروں کے لیے اہلیت کے طور پر جسمانی ضرورت کا ذکر نہیں کیا گیا ہے۔اس کے علاوہ، حکومت نے مذکورہ بالا دو افراد کو مطلوبہ اونچائی سے کم ہونے کے باوجود سب انسپکٹر کے ترقیاتی عہدے پر فائز ہونے کی اجازت دے دی ہے، اسی طرح کا فائدہ اپیل کنندہ کو فراہم کرنا ہوگا کیونکہ اس کے معاملے میں جسمانی ضرورت کی کمی سینے کی مطلوبہ پیمائش سے متعلق ہے۔

3. لہذا اپیل کی اجازت ہے اور ہم کہتے ہیں کہ سب انسپکٹر کے عہدے پر اپیل کنندہ کی ترقی سال 1966 میں اس کی ترقی کو خارج کرنے کی تاریخ سے سمجھی جائے گی۔ یہ نظریاتی ترقی صرف سنیارٹی کے فائدے تک محدود ہوگی جیسا کہ عدالت عالیہ کے سامنے اپیل کنندہ کی طرف سے دائر رٹ پٹیشن میں استدعا کی گئی تھی، جسے نمٹانے کے لیے ٹریبونل میں منتقل کیا گیا تھا۔ اخراجات کے حوالے سے کوئی حکم نہیں۔

اپیل منظور کی گئی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:01
I attest to the accuracy and integrity of this document